سوال پ : رنگ داراور پھول دار قالین پر نماز پڑھنا کیسا ہے ؟

جواب : رنگ دار اور پھول دار قالین پر نماز پڑھنا درست اور صحیح ہے ، اس پر دلیل یہ ہے :

قال الامام ابن أبی عاصم فی کتاب اللّباس : حدّثنا أبو یحییٰ محمّد بن عبد الرّحیم : حدّثنا روح بن عبادۃ : حدّثنا شعبۃ عن الشّیبانیّ عن عبد اللّہ بن شدّاد عن میمونۃ ، قالت : کان رسول اللّہ صلّی اللّہ علیہ وسلّم یصلّی علی الخمرۃ ، وفیھا تصاویر ۔

''سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی پتیوں سے بنی ہوئی چٹائی پر نماز پڑھتے تھے ، اس پر (بے جان چیزوں کی )تصویریں تھیں ۔''(سیر أعلام النبلاء للذّہبی : ٩/٤٠٧، وسندہ، صحیح)

تنبیہ نمبر ١:

سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :

کان قرام لعائشۃ سترت بہ جانب بیتہا ، فقال النّبیّ صلّی اللّہ علیہ وسلّم : أمیطی عنّا قرامک ھٰذا ، فانّہ لا تزال تصاویرہ تعرض لی فی صلاتی ۔

''سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک زیبائشی چادر (برائے پردہ )تھی ، جو انہوں نے اپنے گھر کے ایک طرف لٹکا رکھی تھی ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ، اپنی زیبائشی چادر کو ہمارے سامنے سے ہٹا دو ، کیونکہ اس کی تصویریں نماز میں میرے سامنے (آکر)نماز میں خلل اندازی اور خرابی کا باعث بنتی ہیں ۔''

(صحیح بخاری : ٣٧٤)

شارح بخاری حافظ ابن حجر رحمہ اللہ اس حدیث کے تحت لکھتے ہیں :

ودلّ الحدیث علی أنّ الصّلاۃ لا تفسد بذٰلک لأنّہ صلّی اللّہ علیہ وسلّم لم یقطعھا ولم یعدھا ۔ ''یہ حدیث اس بات پر دلیل ہے کہ اس طرح (ایسے کپڑے پر جس پر نقش وغیرہ بنے ہوں ، کو سامنے لٹکا کر یا اس پر نماز پڑھنے سے )نماز فاسد نہیں ہوتی ، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نماز ختم کی ہے ، نہ ہی اس کو دوبارہ پڑھا ہے ۔''(فتح الباری : ١/٤٨٤)

صحیح مسلم (٥٥٦)میں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ئ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نقش دار چادر تھی ، (جو آپ کو ابوجہم صحابی نے تحفہ میں دی تھی ) فکان یتشاغل بھا فی الصّلاۃ جس کی وجہ سے آپ نماز میں مشغول ہو جاتے تھے ، آپ نے وہ چادر ابوجہم کو واپس دے دی اور اس سے بغیر نقوش کے اونی چادر لے لی ۔

صحیح بخاری (٣٧٣)اور صحیح مسلم (٥٥٦)کی ایک روایت کے الفاظ ہیں :

فانّھا ألھتنی عن صلاتی ۔ ''اس (نقش دار چادر) نے مجھے میری نماز سے غافل اور مشغول کردیا"

ایک روایت میں ہے : فانّی نظرت الیٰ علَمِھا فی الصّلاۃ ، فکاد یفتننی ۔

''میں نے نماز میں اس چادر کی دھاریوں کی طرف دیکھا ، قریب تھا کہ یہ مجھے فتنے میں مبتلا کر دیتیں ۔''

(مؤطا امام مالک : ٦٨، وسندہ، حسن)

ام علقمہ مرجانہ ''صدوقہ حسنۃ الحدیث '' ہیں ، امام عجلی اور امام ابنِ حبان وغیرہ نے ان کو ''ثقہ '' کہا ہے ۔

ثابت ہوا کہ ہر وہ نقش دار چیز جو نماز میں غفلت کا باعث بنے ، توجہ میں خلل انداز ہو ، اس پر نماز پڑھنے سے اجتناب کرنا چاہیے ، بصورتِ دیگر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ۔

تنبیہ نمبر ٢:

سفینہ سے روایت ہے کہ ایک شخص سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہاں مہمان ٹھہرا ، آپ نے اس کے لیے کھانا تیا ر کیا ، سیدہ فاطمہ نے کہا ، اگر ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی دعوت دیتے اور آپ ہمارے ساتھ کھانا تناول فرماتے تو بہتر تھا ، انہوں نے آپ کو دعوت دی ، آپ تشریف لائے ، آپ نے دروازے کی چوکھٹ کی

دو طرفوں پر ہاتھ مبارک رکھا تو دیکھا کہ گھر کے ایک کونے میں زیبائشی پردے آویزاں کیے گئے ہیں، آپ واپس لوٹ گئے ، سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے کہا ، دیکھیں کہ کس چیز نے آپ کو واپس لوٹا دیا (سیدنا علی رضی اللہ عنہ )کہتے ہیں ، میں آپ کے پیچھے گیا ، میں نے عرض کی ، اے اللہ کے رسول ! کس چیز نے آپ کو واپس لوٹا دیا ، آپ نے فرمایا : انّہ لیس لی أو لنبیّ أن یدخل بیتاً مزوقا ۔

''میرے لیے یا کسی نبی کے لیے یہ زیبا نہیں کہ وہ ایسے گھر میں داخل ہو ، جس میں زیبائشی پردے ہوں ۔''

(مسند الامام أحمد : ۵/۲۲۰۔۲۲۱۔۲۲۲، ۵/۲۲۲، سنن أبی داود : ۳۷۵۵، سنن ابن ماجہ : ۳۳٦۰، مسند اسحاق : ۲۱۱۲، شعب الایمان للبیہقی : ۲٤۸، وسندہ، صحیح)

امام ابنِ حبان (٦۳۵٤)نے اس حدیث کو ''صحیح '' اور امام حاکم (۲/۱۸۲)نے اس کی سند کو ''صحیح '' قرار دیا ہے۔

گھر میں زیبائشی پردے لٹکانا خلافِ اولیٰ ہے ، اجتناب بہتر ہے ، واضح رہے کہ جس پردے پر جاندار کی تصویر ہو ، وہ گھر میں لٹکانا ناجائز ہے ۔

تنبیہ نمبر ۳:

شریح بن ہانی نے سیدہ عائشہ سے پوچھا ، کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز پڑھتے تھے ؟ میں نے اللہ کی کتاب میں سنا ہے : (وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا)(بنی اسرائیل : ۸)

''جہنم کافروں کے لیے جیل خانہ ہے ۔'' اس پر سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے چٹائی پر نماز نہیں پڑھی ۔(مسند أبی یعلیٰ الموصلی : ٤٤٤۸، المقصد العلی : ۳٤۲، مصنف ابن أبی شیبہ : (المطالب العالیہ : ۱/۳٤۵) وسندہ، حسن)

حافظ ہیثمی فرماتے ہیں : رجالہ موثّقون ۔''اس کے راویوں کی توثیق کی گئی ہے۔''(مجمع الزّوائد : ۲/۵۷)

عدمِ رؤیت وعلم عدمِ وجودوثبوت کو مستلزم نہیں ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنی معلومات کا اظہار فرمایا ہے ، جبکہ نبی ئ کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے چٹائی پر نماز پڑھنا ثابت ہے ۔(صحیح مسلم )